بسم اللہ الرحمن الرحیم

مسلمانو!

بچ کر رہنا

پیشکش: صدائے قلب

14 جون 2011ء

آج کل نجدی خارجی قرآنی آیات واحادیث کے مفہوم میں تحریف کرکے مسلمانوں کو گمراہ کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔ وہ آیات واحادیث جو کفار وبتوں کے کے لئے ہیں انہیں گھما پھرا کر مسلمانوں اور اولیاء کرام پر منطبق کرتے ہیں۔ آئے دن نئے سے نئے پوسٹر میں مسلمانوں کو مشرک اور بدعتی ثابت کرنے کی مذموم کوشش کرتے ہیں۔ آیت واحادیث کا مطلب کچھ ہے لیکن ثابت کچھ اور کیا جاتا ہے۔ ان نجدیوں خارجیوں کی تاریخ اور یہ بُری عادت بہت پرانی ہے جس کی صحابی رسول حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہمانے مذمت کی ہے چنانچہ بخاری شریف کی حدیث پاک ہے" وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ، يَرَاهُمْ شِرَارَ خَلْقِ اللهِ، وَقَالَ: «إِنَّهُمُ انْطَلَقُوا إِلَى آيَاتٍ نَزَلَتْ فِي الكُفَّارِ، فَجَعَلُوهَا عَلَى المُؤْمِنِينَ» "ترجمہ: حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما خارجی گروہ کو ساری مخلوق سے بُرا جانتے تھے اور فرمایا: ان لوگوں نے اپنا طریقہ یہ بنالیا ہے کہ جو آیات کفار ومشرکین کے حق میں نازل ہوئی ہیں ان کو مومنوں پر چسپاں کردیتے ہیں۔

(صحیح بخاری ، کتاب استتابة المرتدين والمعاندين وقتالهم،باب قتل الخوارج والملحدين۔۔جلد9،صفحه16،دار طوق النجاة)

خارجی وہ گمراہ فرقہ ہے جو جنگ صِفِّین کے بعد حضرت علی كَرَّمَ اللهُ وَجْهَهُ الكريم کی نصرت وحمایت سے دستبردار اور آپ کے خلاف بغاوت پر کمربستہ ہوکر آپ کی جماعت سے خارج ہوگیا اور خارجی کہلایا۔ یہی وہ گروہ ہے جس نے حضرت علی سمیت ہزارہا صحابہ کرام کو کافر و مشرک ٹھہرایا اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ ودیگر مسلمانوں سے جہاد سمجھتے ہوئے جنگیں کیں۔ بعد میں انہی خارجیوں کا لیڈر نجد میں عبدالوہاب نجدی ہوا، جس کے فتنے آج پوری دنیا میں جاری ہیں۔ آج نجدی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے علم غیب کے منکر ہیں جبکہ انہی بے دینوں کے متعلق نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے غیبی خبر فرمائی ہے" تَحْقِرُونَ صَلاَتَكُمْ مَعَ صَلاَتِهِمْ، يَقْرَءُونَ القُرْآنَ لاَ يُجَاوِزُ حُلُوقَهُمْ أَوْ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ " ترجمہ: ان کی نمازوں ،روزوں اوراعمال کے سامنے تم اپنی نمازوں، روزوں اور اعمال کو حقیر جانو گے۔ وہ قرآن بہت پڑھیں گے جو ان کے گلے سے نیچے نہیں اترے گا۔ اسلام سے ایسے نکل جائیں گے جیسے تیر کمان سے نکلتا ہے۔

(صحیح البخاری، کتاب فضائل القرآن، جلد6، صفحہ197، دار طوق النجاۃ)

پتہ چلا کہ موجودہ نجدی جس طرح بڑے نمازی پرہیزی، اہل علم، قرآن وحدیث کی باتیں کرنے والے، اس پر عمل پیرا ہونے کا دعوی کرنے والے ہیں، یہ سب دکھلاوا ہے، بغیر عقیدہ صحیح کے کوئی عمل قبول نہیں۔لہذا مسلمان ہرگز ان نجدیوں کے نیک اعمال کا دھوکہ نہ کھائیں یہ گستاخ ہیں اور تصرفاتِ اولیاء کے منکر ہیں۔ یہ بتوں والی آیات کو مزارات اولیاء پر چسپاں کرتے ہیں اور انہیں مثل بت ثابت کرتے ہیں۔ عبدالوہاب نجدی خارجی کہتاہے:" میری لاٹھی محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) سے بہتر ہے کیونکہ اس سے سانپ مارنے کا کام لیاجاسکتاہے اور محمد مر گئے ان سے کوئی نفع باقی نہ رہا۔" (اوضح البراہین، صفحہ 103)

انہی نجدی خارجیوں نے جہاد کے نام پر چندے کھائے اور جہاد اور مدارس کو پوری دنیا میں بدنام کروادیا۔ یہی آج کافروں کے اشاروں پر پاکستان میں دہشت گردی کررہے ہیں۔ اس لئے کہ یہ فقط اپنے سوا تمام مسلمانوں کو بدعتی ومشرک سمجھتے ہیں۔ ان کی کتب میں لکھاہے جو یارسول اللہ، یاغوث کہنے والا ہو اس کا قتل کرنا جائز ہے چنانچہ ایک نجدی لکھتاہے:"جس نے یارسول اللہ، یاعباس، یاعبدالقادر وغیرہ کہا اور ان سے ایسی مدد مانگی جو صرف اللہ دے سکتاہے جیسے بیماروں کو شفاء، دشمن پر مدد اور مصیبتوں سے حفاظت وہ سب سے بڑا مشرک ہے اس کا قتل حلال ہے اور اس کا مال لوٹ لینا جائز ہے۔ یہ عقیدہ اس صورت میں بھی شرک ہوگا جب کہ ایسا کہنے والا فاعل مختار اللہ ہی کو سمجھتاہو اور ان حضرات کو محض سفارشی اور شفاعت کرنے والا جانتاہو۔" (کتاب العقائد، صفحہ 111)

اللہ کے پیارے محبوب نے ان کی یہی نشانی بتائی ہے چنانچہ بخاری شریف کی حدیث پاک ہے "يَقْتُلُونَ أَهْلَ الإِسْلاَمِ، وَيَدَعُونَ أَهْلَ الأَوْثَانِ" ترجمہ: یہ اہل اسلام کو قتل کریں گے اور بتوں پرستوں کو چھوڑدیں گے۔
(صحیح البخاری، کتاب احادیث الانبیاء، جلد4، صفحہ 137، دارطوق النجاۃ)

آج یہ بھی نشانی واضح ہے موجودہ نجدیوں نے مزارات کو شرک کے اڈے سمجھ کر شہید کیا، مسلمانوں کو مشرک سمجھ کر شہید کیا۔ انکی کتب دیکھ لیں ہر تیسری چوتھی کتاب شرک کے موضوع پر ہے، ہر تقریر شرک و بدعت پر ہے۔ آج پکڑے جانے والے دہشت گرد خود اعتراف کرتے ہیں کہ ہمیں یہی کہا گیا تھا کہ ان مسلمانوں کو قتل کرنا امریکہ کے کفار مارنے سے زیادہ ثواب ہے۔ لیکن ہمارے لیڈر اور ہمارا میڈیا ان گمراہوں کو بے نقاب نہیں کرتا۔ اسی گستاخانہ اور گندے عقیدے کے سبب یہ نجدی خارجی نہ صرف جہنمی ہیں بلکہ جہنم کے کتے ہیں چنانچہ ابن

ماجہ کی حدیث پاک ہے ”عَنِ ابْنِ أَبِي أَوْفَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «الْخَوَارِجُ كِلَابُ النَّارِ» “

ترجمہ: حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: خارجی جہنم کے کُتے ہیں۔ (سنن ابن ماجه، باب في ذكر الخوارج، جلد1، صفحه 61، دار إحياء الكتب العربية)

مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ ان کے فریب سے بچیں، اپنا تعلق اہل سنت وجماعت سے رکھیں اور جو بھی مسئلہ در پیش ہو علمائے اہل سنت سے رابطہ فرمائیں۔ اللہ عزوجل مسلمانوں کے عقائد اور ملک پاکستان کی خیر فرمائے۔ آمین۔